علمی دنیا

مولانا انور شاہ کشمیریؒ پر سیمنار

بھارت کے مقبوضہ کشمیر سرینگر میں جموں اینڈ کشمیر مسلم اوقاف ٹرسٹ کے زیر انتظام و اہتمام ٹریننگ کالج سرینگر میں ۱۹ر اکتوبر ۱۹۷۷ء سے ۲۱ر اکتوبر ۱۹۷۷ء تک سیدنا الامام محمد انور شاہ کشمیریؒ کے بارہ میں ایک نہایت اہم اور وقیع سیمنار منعقد ہوا، اسکی مختصر رپورٹ بھارت کے مشہور صاحب علم و قلم بزرگ مولانا سعید احمد اکبر آبادی کے قلم سے۔ (ادارہ)

مندوبین میں ظاہر ہے دار العلوم دیوبند کے اکابر علماء اور اساتذہ کا تو ایک بڑا گروہ شامل تھا ہی، ان کے علاوہ علی گڑھ اور دہلی اور خود کشمیر کے متعدد ارباب علم اور اساتذہ بھی شریک تھے، سیمنار کا افتتاح حضرت مہتمم صاحب دار العلوم دیوبند کی صدارت میں جناب شیخ محمد عبد اللہ کی فاضلانہ تقریر سے ہوا جس میں موصوف نے کشمیر کے تاریخی پس منظر میں حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ کی اہم شخصیت اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اس افتتاحی اجلاس میں کشمیر کے اعیان و اکابر اور خواتین کا عظیم اجتماع تھا۔ پورا پنڈال بھرا ہوا تھا افتتاحی تقریر کے بعد صدارتی تقریر ہوئی جو بڑی جامع اور فاضلانہ تھی۔ اس کے بعد حسب پروگرام راقم الحروف نے اپنا مقالہ "حضرت شاہ صاحب" ایک عہد آفرین شخصیت" پڑھا۔ اس افتتاحی اجلاس کے ختم ہونے کے بعد ۲۱ر اکتوبر کی صبح تک نشست صبح و شام دونوں وقت ہوتی رہی جن میں حضرات ذیل نے بڑے عمدہ اور معلومات افزا مقالات پڑھے، مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی، مولانا قاضی زین العابدین، مولانا سید احمد رضا بجنوری، مولانا حامد الانصاری غازی، مولانا اخلاق حسین قاسمی، مولانا انظر شاہ کشمیری۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن گنوری، ڈاکٹر نثار احمد فاروقی، محمد عبد اللہ سلیم، مولوی محمد عثمان ایم۔ ایل۔ اے، مولوی سید محمد ازہر شاہ قیصر کشمیری، ان کے علاوہ کشمیر کے بعض ارباب علم نے بھی بہت اچھے مقالات پڑھے۔ ایک نشست میں نائب وزیر اعلیٰ جناب مرزا افضل بیگ نے بھی بڑی ولولہ انگیز اور عمدہ تقریر کی۔ اعیان کشمیر مولانا مسعودی، میر واعظ مولانا محمد فاروق، مفتی جلال الدین، مفتی محمد بشیر الدین، جناب غلام رسول ڈار نے نہایت سرگرم حصہ لیا اور تینوں دن صبح سے شام تک مصروف رہے